آلو کی کاشت

مرتبین :

ہما عباس آفیسر گریڈ II

محمد فخر امام آفیسر گریڈ II

آفتاب احمد ایکٹنگ سینئر وائس پریذیڈنٹ

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ

www.atd.ztbl.com.pk

ZTBL

آلو کی کاشت

تعارف

آلو اپنی غذائی اہمیت کی وجہ سے پوری دنیا میں اگایا جاتا ہے۔آلو نہ صرف پاکستان میں بلکہ دنیا کی اہم ترین فصلوں میں سے ایک ہے۔ یہ سولونیسی (Solanacae) خاندان سے تعلق رکھتا ہے۔اس کا نباتاتی نام *(Solanum tubersum)* سولانم ٹیو برسم ہے اور انگریزی میں پوٹاٹو (Potato) کہتے ہیں۔آلو کو دنیا کی چوتھی خوردنی فصلوں کے مقابلے میں یہ فوقیت حاصل ہے کہ یہ عام اناج کے مقابلے میں خشک مادہ کی بنیاد پر مجوزہ رقبہ سے 3-2 گنا زیادہ پیداوار دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

پاکستان میں آلو سارا سال ہی اگایا جاتا ہے۔کاشت کا تقریباً 86 فیصد حصہ پنجاب سے حاصل ہوتا ہے۔اوکاڑہ، ساہیوال، قصور، سیالکوٹ، شیخوپورہ، جھنگ، نارووال اور لاہور آلو پیدا کرنے کے خاص علاقے ہیں۔تاہم باقی صوبوں سے پیداوار کم حاصل ہوتی ہے۔

آب وہوا

آلو کی کاشت کے لیے معتدل آب وہوا کی ضرورت ہوتی ہے۔بہترین پیداوار کے لیے ہوا کا درجہ حرارت 20 سے 25 ڈگری سنٹی گریڈ اور زمین کا درجہ حرارت 15 سے 18 سنٹی گریڈ ہونا چاہیئے۔اگر کاشت کے وقت 30 ڈگری سنٹی گریڈ سے زیادہ درجہ حرارت ہو تو آلو کے بننے کا عمل بری طرح متاثر ہوتا ہے۔اور فصل کو اگیتا جھلساؤ کے حملے کا خطرہ رہتا ہے۔

زمین کی تیاری

آلو سوائے کلراٹھی کے ہر قسم کی زمین پر آسانی سے کاشت کیا جا سکتا ہے۔ عام طور پر گہری عمدہ نکاسی والی ریتلی میرا زمین نہایت موزوں ہے۔ زمین میں

نامیاتی مادہ کی مقدار خاصی اہمیت کی حامل ہے۔ یہ زمین کو بھربھرا اور نرم رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ جس سے آلو کے پودے کی جڑیں آسانی سے زمین میں چلی جاتی ہیں۔ زمین میں نامیاتی مادہ کی مقدار گوبر کی کھاد اور سبز کھاد سے بڑھایا جاتا ہے۔ عام زمین کے لیے گوبر کی کھاد کی سفارش کردہ مقدار 15 سے 20 ٹن فی ایکڑ ہے۔ زمین کی تیاری کے لیے 3 سے 4 دفعہ عام ہل چلا کر زمین کو نرم اور بھربھرا کر لیا جائے۔ زمین کا ہموار ہونا بہت ضروری ہے۔ تاکہ کھیت میں پانی کھڑا نہ رہے اور فصل کا اگاؤ اچھا ہو۔ کاشت سے پہلے زمین کا جڑی بوٹیوں سے پاک ہونا بھی ضروری ہے۔

وقت کاشت اور طریقہ کاشت

زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے آلو کی فصل کو مناسب وقت پر کاشت کرنا چاہیئے۔ پنجاب کی آب و ہوا کے لحاظ سے آلو کی سال میں تین فصلیں کاشت ہوتی ہیں جن میں دو فصلیں میدانی علاقوں میں اور ایک فصل پہاڑی علاقوں میں کاشت کی جاتی ہے۔

بہاریہ فصل

بہاریہ فصل کا آغاز جنوری سے وسط فروری تک ہے اور آخر اپریل سے مئی تک برداشت کی جاتی ہے۔

موسم گرما کی فصل

یہ فصل وسط اپریل تا مئی میں پہاڑی علاقوں میں کاشت کی جاتی ہے اور اگست ستمبر میں برداشت کی جاتی ہے۔

موسم خزاں کی فصل

یہ فصل 15 ستمبر سے 20 اکتوبر تک کاشت کی جاتی ہے۔ اگیتی کاشت میں درجہ حرارت زیادہ ہونے کی وجہ سے اگاؤ کم ہوتا ہے۔ زیر زمین آلو گل جاتے ہیں اور فصل پر مائٹس کا حملہ بھی ہوسکتا ہے۔ اس فصل کی برداشت جنوری سے فروری تک کی جاتی ہے۔ جبکہ بیج والی فصل کو اکتوبر کے آخر میں کاشت کیا

جاتا ہے۔
آلو کی فصل کے لیے زمین کی تیاری اور کاشت وقت پر مکمل کریں آلو کی فصل کو کھیلیوں پر کاشت کیا جاتا ہے۔جس کا درمیانی فاصلہ 75 سنٹی میٹر اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 20 سنٹی میٹر ہونا چاہیئے ۔ بیج والی فصل میں پودوں کا درمیانی فاصلہ 15 سنٹی میٹر ہونا چاہیئے تاکہ آلو کا سائز کم اور بیج زیادہ حاصل ہو سکے۔ بیج والی فصل اکتوبر کے آخر میں کاشت کرنی چاہیئے ۔کیونکہ اس موسم میں وائرس پھیلانے والے کیڑے بہت کم ہوتے ہیں۔

بیج کی تیاری اور انتخاب

آلو کی کاشت کے لیے ہمیشہ تصدیق شدہ بیج استعمال کرنا چاہیئے جس میں بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت اور اگاؤ کا تناسب بھی بہتر ہو کیونکہ اگر بیج صحت مند نہ ہوگا تو بیماریوں کا حملہ زیادہ ہونے کے ساتھ ساتھ پیداوار میں بھی کمی ہوگی۔
پہلے سال جب درآمدہ بیج موسم بہار کی فصل میں لگایا جائے تو وائرس پھیلانے والے کیڑوں سے بچانے کے لیے محدود پیمانے پر فصل کو ململ کے کپڑے سے ڈھانپا جا سکتا ہے۔اس پیداوار کو موسم خزاں کی فصل کے دوران بڑھایا جا سکتا ہے اور یہ بیج 6 سے 7 سال تک با آسانی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ تنوں اور خلیوں کے ذریعے افزائش، آلو کے بیج کو مجوزہ وائرسی بیماریوں سے پاک کرنے کا کام شروع کیا گیا ہے۔ان طریقوں سے گلاس میں آلو کا بیماری سے پاک بنیادی بیج تیار کیا جا سکتا ہے اور اس بیج کو موسم خزاں کے دوران بڑھایا جا سکتا ہے۔احتیاط کرنے سے بیج 9 سے 10 سال با آسانی استعمال کیا جا سکتا ہے۔بیماری سے متاثرہ پودوں کو باقاعدہ اکھاڑ پھینکتے رہنا چاہیئے ۔کھیت میں کھڑی فصل کا وقتاً فوقتاً معائنہ کرتے رہنا چاہیئے اور یہ بھی خیال رکھنا چاہیئے کہ فصل میں تمام پودے اسی مخصوص قسم کے مطابق ہوں۔

کھادوں کا استعمال

آلو کم عرصہ میں زیادہ پیداوار دینے والی فصل ہے۔ جو زمین سے غذائی اجزاء زیادہ مقدار میں تیزی سے

حاصل کرتی ہے۔اچھی نشوونما اور پیداوار کے لیے کھادوں کی متوازن مقدار کا استعمال ضروری ہے۔گوبر کی گلی سڑی کھاد10 تا 12 ٹن فی ایکڑ بوائی سے ڈیڑھ دو ماہ قبل کھیت میں ڈال کر ہل چلا کر اچھی طرح زمین میں ملا دینا چاہیئے ۔مزید براں سبز کھادوں کا استعمال بھی بہتر نتائج دیتا ہے آلو کی ایک فصل سے تقریباً15 ٹن فی ایکڑ حاصل کرنے کے لیے100 کلوگرام نائٹروجن، 50 کلوگرام فاسفورس اور 50 کلوگرام پوٹاش فی ایکڑ کی ضرورت ہوتی ہے۔اس کے علاوہ10 کلوگرام زنک سلفیٹ بھی ڈالنی چاہیئے ۔فاسفورس، پوٹاش اور زنک والی کھادوں کی ساری مقدار اور نائٹروجن والی کھاد کی آدھی مقدار بوائی کے ایک ماہ بعد آب پاشی کے ساتھ دی جاتی ہے۔

آب پاشی

میدانی علاقوں میں بارشیں کم ہونے کی وجہ سے آلو کے لیے آبپاشی بہت ضروری ہے۔تاہم پہاڑی علاقوں میں آلو کی فصل کا دارومدار بارشوں پر ہی ہوتا ہے۔زمین میں نمی کی مقدار مناسب حد تک رہنی چاہیئے ۔اگر نمی کا تناسب کم یا زیادہ ہوگا تو آلو بدشکل ہونگے اور پیداوار بھی متاثر ہوگی۔پہلی آبپاشی کاشت کے فوراً بعد کی جاتی ہے۔پانی کھیلیوں کے اوپر نہیں چڑھنا چاہیئے ۔ بلکہ کھیلیوں کے دوتہائی حصے تک پہنچنا چاہیئے ورنہ زمین سخت ہوجائے گی اور اگاؤ متاثر ہوگا۔بعد میں موسم کے مطابق وقفہ 7 تا10 دن تک کیا جاسکتا ہے۔آلو نکالنے سے پندرہ دن پہلے آبپاشی بند کر دیں اگر کورے کا خطرہ ہوتو فوراً آبپاشی کارآمد ہوتی ہے۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

آلو کی فصل میں جڑی بوٹیوں کو تلف کرنے کے لیے کیمیائی زہروں کا استعمال کیا جاتا ہے۔ساتھ ساتھ تقریباً30 سے 35 دن کے وقفے سے پودوں پر مٹی بھی چڑھانا چاہیئے ۔جڑی بوٹیوں کے تدارک کے لیے زہروں کے استعمال کے لیے محکمہ زراعت توسیع کے مشورہ پر عمل کریں۔

آلو کی بیماریاں

آلو کی عام بیماریوں میں اگیتا جھلساؤ، پچھیتا جھلساؤ (Early & Late Blight)، سفوفی ماتا (Powdery Scab)، سیاہ سٹرانڈ (Black leg)، تنے کا کوڑہ (Stem Canker)، نیز وائرسی بیماریوں میں آلو کا پتہ لپیٹ وائرس، آلو کا وائرسی وائی (Potato virus-Y)، موزیک وائرس نمایاں ہیں۔

اقسام

آلو کی مندرجہ ذیل سرخ اور سفید اقسام ہیں۔

1 ڈیزائری: یہ سرخ آلو کی قسم ہے اور قدرے اگیتی ہے۔

2 کارڈینل: یہ زیادہ پیداوار والی قدرے پچھیتی قسم ہے اور ہلکے سرخ رنگ کے آلو ہوتے ہیں۔

3 ڈایامینٹ: یہ سفید آلو کی قدرے پچھیتی قسم ہے۔

4 فیصل آباد سفید: یہ آلو کی سفید رنگ کی قسم ہے جو کہ ادارہ برائے تحقیقات سبزیات فیصل آباد میں تیار کی گئی ہے۔

5 فیصل آباد سرخ: یہ قسم بھی ادارہ برائے تحقیقات سبزیات فیصل آباد میں تیار کی گئی ہے اور اس کا رنگ گہرا سرخ ہے۔

6 ایس ایچ۔۵ (SH-5): آلو کی سرخ رنگ کی یہ قسم بھی ادارہ برائے تحقیقات سبزیات فیصل آباد میں تیار کی گئی ہے جو کہ 75-70 دن میں تیار ہو جاتی ہے اور یہ قسم چپس بنانے کے لیے بھی اچھی ہے۔

زرعی ٹیکنالوجی اپنایئے

مزید معلومات کیلئے برائے رابطہ:

ایکٹنگ سینئر وائس پریزیڈنٹ شعبہ زرعی ٹیکنالوجی

فون نمبر: 051-2840848, 2840842, 2840872

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ ہیڈ آفس 1- فیصل ایونیو، پوسٹ باکس نمبر 1400، اسلام آباد

ویب سائٹ: www.atd.ztbl.com.pk